بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزه

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش ہنگو عفا اللہ عنہ

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official

+92307 9819544

Miinaar Online Academy

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شَهۡرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلۡقُرۡءَانُ
هُدٗى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٖ مِّنَ ٱلۡهُدَىٰ وَٱلۡفُرۡقَانِۚ
فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُۖ



سُورَةُ البَقَرَةِ – جزء من الآية (١٨٥)

سبق نمبر:2

حصہ اول

روزے کی تعریف اور فوائد قیود:

« مسلمانوں کا عبادت کی نیت سے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع کو ترک کرنے کا نام روزہ ہے »

MIINAAR
Online Acadmey

مسلمانوں کا۔۔

- اگر کوئی غیر مسلم صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع کو ترک کرے تو اس کا روزہ نہ ہو گا،

عبادت کی نیت سے

- لہذا اگر کوئی مسلمان صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک پورا دن بھوکا پیاسا رہا اور ہم بستر بھی نہ ہوا لیکن روزے کی نیت نہ تھی تو روزہ نہ ہو گا۔ نیت کے مسائل آگے آرہے ہیں۔

صبح صادق سے غروب آفتاب تک

- اگر کسی نے صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک روزہ نہ رکھا تو روزہ نہ ہو گا۔
- روزے کا تعلق وقت سے ہے، اذان یا سائرن سے نہیں۔
- کسی نے صبح صادق سے پہلے کھانا پینا بند کیا اور روزے کی نیت کی تب بھی صبح صادق سے پہلے تک کھا پی سکتا ہے۔
- اگر کوئی نابالغ صبح صادق سے پہلے بالغ ہو ایا کافر اسلام لا یا تو روزہ رکھے گا، کیوں کہ روزے کا وقت باقی ہے، اگر صبح صادق کے بعد ایسا ہوا تو امساک کریں گے اور قضا نہیں ہے۔

MIINAAR
Online Acadmey

روزہ کن لوگوں کے اوپر فرض ہے؟

روزے کی فرضیت کے لیے پانچ شرائط ہیں:

1) مسلمان ہونا۔

2) عاقل ہونا۔

3) بالغ ہونا۔

4) روزے کی فرضیت کا علم ہونا۔

5) شرعی عذر کا نہ ہونا۔

MIINAAR Online Acadmey

کافر کے اوپر روزہ فرض نہیں۔

حالت کفر میں جتنے رمضان المبارک
کے روزے گزر چکے ہیں، بعد اسلام
ان کی قضا نہیں۔

اگر کسی غیر مسلم نے رمضان کے
درمیان میں اسلام قبول کیا، تو جتنے
دن گزر چکے ہو، ان کی قضا بھی
نو مسلم پر نہیں۔

مسلمان ہونا

MIINAAR
Online Acadmey

عاقل ہونا،

لہذا پاگل پر روزہ فرض نہیں۔

اگر رمضان المبارک میں کچھ وقت کے لیے مجنون ٹھیک ہو جائے، تو بعد کی زندگی میں قضا ہے، اور اگر روزے نہ رکھ سکا تو اس کے مال سے فدیہ دیا جائے گا۔

اگر کوئی شخص پورا رمضان المبارک مجنون رہا، تو اس پر نہ روزوں کی قضا ہے اور نہ فدیہ۔

اگر کسی نے روزہ رکھا اور دن کے وقت پاگل ہو گیا اور اسے نہ کچھ کھلایا گیا اور نہ پلایا گیا تو یہ روزہ ادا ہوا، اگلے دنوں کے روزے صحیح نہیں۔ قضا ہے ورنہ فدیہ۔

بے ہوش کا حکم مجنون جیسا نہیں ہے، بے ہوش روزوں کی قضا کرے گا اور اگر روزے نہ رکھ سکا ،تو فدیہ دیا جائے گا۔

نہایت چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوانا شرعادرست نہیں اور افطار پارٹیوں کا انعقاد کرانا اور ان کی تشہیر خالص ریاکاری ہے۔

اگر نابالغ نے روزہ رکھنے کے بعد توڑدیا تو قضا کفارہ لازم نہیں۔

اگر کوئی نابالغ طاقت ور ہو تو اسے روزہ رکھوایا جائے، اگرچہ فرض تو نہیں ہے لیکن عادت ڈلوانے کی خاطر روزہ رکھوایا جائے۔ اسی طرح اگر کچھ روزے رکھ سکتا ہے تو کچھ رکھے اور کچھ چھوڑدے۔

بالغ ہونا،

لہذا نابالغ لڑکے اور لڑکی پر روزہ فرض نہیں۔

جب کوئی لڑکا یا لڑکی قمری سالوں کے اعتبار سے 15 سال کا ہو جائے تو وہ شرعا بالغ ہے، اسی طرح اگر 15 سال سے قبل لڑکے یا لڑکی کو احتلام ہو جائے یا لڑکی کو حیض آجائے یا حاملہ ہو جائے تب بھی بالغ شمار ہوں گے۔

MIINAAR
Online Acadmey

فرضیت کا علم ہونا۔

- اگر کوئی شخص کافروں کے ملک میں رہ رہا ہو اور وہاں اسلام قبول کرے، لیکن اسے یہ بات معلوم نہ ہو کہ دین اسلام میں روزہ فرض ہے اور اس نے روزے نہیں رکھے تو وہ گناہ گار نہ ہو گا اور اس کے اوپر ان روزوں کی قضا بھی نہیں ہے، کیوں کہ روزہ کی فرضیت کے لیے دارالحرب میں علم کا ہونا ضروری ہے، جب کہ مسلمانوں کے ملک میں یہ حکم نہیں ہے۔
- علم ہونے یا نہ ہونے کے معیار کے بارے میں فقہاء کرام رحمھم اللہ کے دو اقوال ہیں: پہلا قول یہ ہے کہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں یا ایک عادل اور ثقہ آدمی اسے روزے کی فرضیت کا بتادے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ کوئی بھی ایک فرد چاہے مرد ہو یا عورت، بالغ ہو یا نابالغ، ثقہ ہو یا غیر ثقہ، اسے بتادے تو وہ مکلف ہو جائے گا۔

شرعی عذر کا نہ ہونا۔

شرعی عذر سے مراد بیماری، سفر اور حیض و نفاس ہے، ان کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔